## 42475 ـ اسے سودی مال کا صدقہ ملا ہے کیا اس سے حج کر لے ؟

**سوال**

میں نے فرضی حج نہیں کیا، مجھے ایك شخص نے حج کرنے کے لیے رقم دی ہے، لیکن یہ شخص سودی کاروبار کرنے میں معروف ہے، تو کیا میرے لیے اس رقم سے حج کرنا جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد للہ.

" جب کوئی سودی کاروبار کرنے والا شخص کسی انسان کو حج کرنے کے لیے رقم صدقہ کرے تو اس مال سے حج کرنے میں کوئی حرج نہیں، اور اس کے لیے اس ہدیہ قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس سود کا گناہ تو کمانے والے پر ہے، لیکن وہ شخص جو اس مال کو شرعی طریقہ سے حاصل کرے مثلا ہبہ یا ہدیہ یا صدقہ کے طریقہ سے ( تو اس پر کوئی گناہ نہیں ).

اس کی دلیل یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں سے ہدیہ قبول کیا تھا، اور یہودیوں کا کھانا کھایا، اور یہودیوں سے خریداری کی حالانکہ یہودی سودی کاروبار اور حرام کھانے میں معروف ہیں.

جی ہاں اگر ہم فرض کریں کہ ایك شخص نے کسی کی بکری چوری کی اور وہ بکری کسی دوسرے شخص کو ہدیہ کردی تو یہاں یہ بکری حرام ہے، کیونکہ آپ کو علم ہے کہ یہ بکری اس کی ملکیت نہیں، لیکن اگر وہ سودی لین دین کرتا ہے تو اس کا گناہ اس پر ہے، اور جو شخص اس مال کو شرعی طریقہ سے حاصل کرتا ہے تو وہ مال اس کے لیے مباح اور جائز ہے.

تو ہم اس عورت کو کہیں گے کہ: آپ کو سودی کاروبار میں معروف شخص سے مال ملا ہے اس سے حج کر لیں اس میں آپ پر کوئی حرج نہیں" انتہی .